سوال

میری ایک سہیلی نقاب اوڑھتی ہے اور تعلیم میں کچھ پیچھے رہ گئی تو اس کے والد نے کہا یہ سب کچھ اس نقاب کی وجہ سے ہوا ہے، اور اس نے لڑکی کی والدہ پر قسم کھائی کہ اگر لڑکی نے نقاب نہ اتارا تو لڑکی کی ماں کو طلاق، اب اس لڑکی کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی سہیلی کو حق پر ثابت قدم رکھے، اور اس کے والد کو رشد و ہدایت نصیب فرمائے

اول:

عورت کے لیے اجنبی مردوں سے اپنا چہرہ چھپانا واجب ہے؛ اس کے کئی ایک دلائل ہیں جن کا بیان سوال نمبر (11774) کے جواب میں تفصیلی بیان ہو چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں

دوم:

باپ کو چاہیے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرے، اور اپنی بیٹی کو نقاب کرنے سے منع مت کرے، اس کی بیٹی نے تو چہرے کا پردہ کر کے وہ کام کیا ہے جو اللہ سبحانہ و تعالی نے اس پر فرض کیا تھا، اور پھر یہ تو استقامت و عفت و عصمت کی علامت ہے

نقاب اور پردہ کرنا تعلیم میں کمی اور کوتاہی کا باعث نہیں، نقاب کرنے پر والد کا ملامت کرنا کمزور ایمان کی نشانی ہے، اور بچی کی ماں کو طلاق کی دھمکی دینا بہت بڑی غلطی ہے؛ کیونکہ ماں کا تو اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، اور پھر ایسا کوئی سبب بھی نہیں پایا جاتا جس کی بنا پر اس کی ماں کو طلاق دی جائے

اس لیے بیٹی کے پردہ اور نقاب کرنے پر ماں کی طلاق کو معلق کرنا تو عجز اور کمزوری کی علامت ہے، کون ایسا عقلمند ہے جو صرف اس لیے اپنا گھر تباہ کر بیٹھے اور اپنا خاندان گنوا دے کہ اس کی بیٹی نے شرعی پردے کا التزام کیا ہے، اور غیر محرم اور اجنبی مردوں کو اپنی طرف دیکھنے سے منع کر دیا ہے؟!

سوم:

کسی بھی معاملہ پر طلاق کو معلق کرنے جیسا کہ اس لڑکی کے باپ نے کیا ہے کے حکم میں علماء کا اختلاف پایا جاتا ہے، اکثر اہل علم کے ہاں تو جیسے ہی شرط پائی جائے جس پر طلاق کو معلق کیا گیا تھا تو طلاق واقع ہو جائیگی

لیکن کچھ علماء کرام اس میں تفصیل بیان کرتے ہیں کہ اگر اس نے طلاق کا ارادہ کیا تو طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر صرف دھمکی اور خوفزدہ کرنا اور ڈرانا مقصود تھا تو یہ قسم کے حکم میں ہے طلاق نہیں

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (82400) کے جواب کا مطالعہ کریں

رہا یہ مسئلہ کہ آیا یہ لڑکی اپنے والد کی بات ماننتے اوراس کی اطاعت کرتے ہوئے پردہ اور نقاب اتار دے اور یہ اس پر مجبور ہوگی یا پھر وہ نقاب کرتی رہے چاہے ماں کو طلاق بھی ہو جائے ؟

اس میں تفصیل پائی جاتی ہے :

اگر تو یہ پہلی یا دوسری طلاق ہے تو ہماری رائے تو یہی ہے کہ وہ باپ کی بات نہ مانے، لیکن اگر تیسری طلاق ہے تو یہ اس معصیت کے ارتکاب میں مجبور اور مضطر کے حکم میں ہوگی اور وہ اپنا چہرہ ننگا کردے، اور بقدر استطاعت چہرے کا پردہ کرنے اور اسے چھپانے کی کوشش کرے، اور بغیر ضرورت گھر سے باہر ہی نہ نکلے، حتیٰ کہ اللہ سبحانہ وتعالی اس کے لیے آسانی پیدا کردے

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"یقینا اللہ تعالی نے میری امت سے بھول چوک اور خطا و نسیان اور جس پر انہیں مجبور کردیا گیا ہو معاف کردیا ہے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1662) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے

مزید آپ سوال نمبر (117169) اور (136070) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر باپ اپنے بیٹے سے کہے بیٹے یہ دس ریال لے کر میرے لیے سگرٹ کی ڈبی خرید لاؤ! تو کیا بیٹے پر اس کی اطاعت لازم ہے یا نہیں ؟

جواب :

نہیں اس پر باپ کی اطاعت لازم نہیں، بلکہ اس صورت میں اس کی اطاعت حرام ہوگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور اگر وہ دونوں (والدین) تجھے اس پر ابھاریں کہ تم میرے ساتھ شرک کرو جس کا تجھے علم نہیں تو تم ان کی اطاعت مت کرو لقمان (15).

اور اگر وہ کہے کہ جاؤ سگرٹ خرید کر لاؤ ورنہ میں تیری ماں کو طلاق دے دوں گا! بعض بے وقوف ایسا کرتے ہیں تو بیٹا اس پر مجبور ہو جاتا ہے تو کیا یہ ضرورت ہوگی یا نہیں ؟

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یہ ضرورت ہے؛ کیونکہ ہو سکتا ہے یہ بے وقوف (والد) جرات کرتا ہوا اس کی ماں کو طلاق دے دے اور یہ آخری طلاق ہو یعنی تیسری طلاق تو اس طرح خاندان کا شیرازہ ہی بکھر جائے

بہر حال اہم یہ ہے جب اس کی ضرورت ہو تو یہ بھی دوسری حرام اشیاء کی طرح ہی ہے جسے ضروریات مباح کر دیتی ہیں، لیکن اگر ضرورت نہ ہو تو پھر بیٹے پر واجب ہے کہ وہ اپنے والد کی اسم عصیت میں اطاعت مت کرے

شرح بلوغ المرام کتاب البیوع کیسٹ نمبر (2) اور دیکھیں: فتح ذی الجلال شرح بلوغ المرام (472/3) طبع مکتبۃ اسلامیہ

مزید آپ سوال نمبر (12094) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں کیونکہ اسم یں سابقہ مسئلہ کی تفصیل میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا فتوی ہے کہ اگر طلاق رجعی ہو تو کیا کرے اور اگر تیسری طلاق ہو تو کیا کرے

ہماری اس بہن کو نصیحت یہی ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی وانکساری سے دعا کرے کہ وہ اس کے والد کو ہدایت نصیب فرمائے، اور اس کی اصلاح کرے اور اسے رشد و ہدایت سے نوازے

پھر اسے چاہیے کہ وہ اپنے والد کو نرمی کے ساتھ سمجھانے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرے کہ پڑھائی میں سستی ہوجانے میں نقاب کا کوئی دخل نہیں، اور اسے اس سستی اور کوتاہی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور اس سلسلہ میں وہ اللہ تعالی سے مدد طلب کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ مزید پڑھائی میں جدوجہد اور کوشش کرے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس کے والد کو ہدایت دے اور اس کی اصلاح فرمائے، اور ہماری بہن کو اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھے، اور ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جس پر اللہ راضی ہوتا ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

139767